تعریفات

تلخیص المفتاح

مصنف: امام جلال الدین قزوینی شافعی
زیرِ شفقت: استاذ محترم علامہ محمد شفاقت المدنی

کاوش: امان رضا عطاری
جامعہ المدینہ فیضانِ کنزالایمان

حشو:

وہ زائد معین الفاظ جن کی اصل مضمون میں ضرورت نہ ہو ۔

تطویل :

وہ زائد غیر معین الفاظ جن کی اصل مضمون میں ضرورت نہ ہو ۔

تعقید لفظی:

کلام معنی مرادی پر ظاہر الدلالہ نہ ہو نظم میں خلل کی وجہ سے ۔

ایضاح :

وضاحت ۔

تعقید اور اس کی اقسام :

کلام کا معنی مرادی پر ظاہر الدلالہ نہ ہو نا کسی خلل کی وجہ سے ۔

تعقید معنوی :

کلام کا معنی لغوی سے معنی مرادی کی طرف ذہن کے منتقل ہونے میں خلل کی وجہ سے ظاہر الدلالہ نہ ہو۔

تجرید :

خالی کرنا۔

مثال :

جس کو قاعدہ کی وضاحت کے لیے ذکر کیا جائے۔

شاہد:

جس کو قاعدہ ثابت کرنے کے لیے ذکر کیا جائے۔

تہذیب :

تنقیح" کانٹ چھانٹ ۔

فصاحت :

اصطلاحی تعریف فصاحت، کلمہ، کلام اور متکلم کی صفت واقع لفظ فصاحت لغت میں ظہور اور ابانت پر دلالت کرتا ہے۔

بلاغت :

لفظ بلاغت لغت میں وصول اور انتہاء پر دلالت کرتا ہے ۔

فصاحت في المفرد :

کلمہ کا تناضر حروف، غرابت اور مخالفت قیاس سے خالی ہونا ہے۔

تنافر حروف :

مفرد میں ایسا وصف ہے جو زبان پر ثقل کو واجب کرتا ہے۔

مخالفت قیاس :

مفرد کا قانون صرفی کے خلاف پر جاری ہونا ۔

غرابت :

معنی موضوع لہ پر مفرد کی دلالت کا ظاہر نہ ہونا۔

فصاحت في الكلام:

کلام کا ضعف تالیف، تنافر کلمات اور تعقید سے خالی ہونا کلماتکے فصیح ہونے کے ساتھ

ضعف تالیف :

جمہور کے نزدیک کلام کا مشہور نحوی قاعدے کے خلاف مؤلف ہونا ۔

تنافر کلمات :

کلمات کے اجتماع کی وجہ سے کلام کے کلمات کا زبان پر ثقیل ہونا ۔

بلاغت في الكلام :

کلام کا مقتضی حال کے مطابق ہونا فصیح ہونے کے ساتھ ساتھ ۔

بلاغت فی المتکلم :

یہ ایک ایسا ملکہ ہے جس کے ذریعے بندہ بلیغ کلام کو تالیف کرنے پر قادر ہوتا ہے۔

مقدمۃ العلم :

وہ چیزیں جن پر علم کے مسائل کو شروع کرنا موقوف ہو ۔

مقدمۃ الکتاب :

کلام کا وہ حصہ جو مقصو د سے پہلے لایا گیا ہو ، مقصود کے اس کے ساتھ مرتب ہونے اور مقصود میں اس کے نافع ہونے کی وجہ سے ۔

فصاحت فی المتکلم :

یہ ایک ایسا ملکہ ہے جس کی وجہ سے انسان اپنے مقصود کو صحیح الفاظ کے ساتھ تعبیر کرنے پر قادر ہوتا ہے۔

کر اہت فی السمع:

مفرد کا اس طرح پر ہونا کہ کان اس کی سماعت سے بیزار ہوں ۔

کثرت تکرار :

تکرار یہ ہے کہ شیء کو دوسری بار ذکر کرنا اور کثرت تکرار یہ ہے کہ اسے تیسری بار ذکر کرنا ۔

حال :

ایسا امر جو متکلم کو اپنے کلام کے ساتھ کسی خصوصیت کا اعتبار کرنے کا داعی ہو ۔

مقتضائے حال:

حال جس خصوصیت کا اعتبار کرنے کی طرف داعی ہوتا ہے ۔

مطابقت مقتضائے حال :

کلام کا اس خصوصیت پر مشتمل ہونا ، مثال : مخاطب کا خالی الذہن ہونا حال ہے اور کلام میں ترک تاکید مقتضائے حال ہے اور (زید صــادق) یہ کلام مقتضائےحال کے مطابق ہے ۔

مقتضی ظاہر:

وہ امر جو کلام کو کسی خصوصیت کے ساتھ متصف کرنے کا تقاضہ کرتا ہو اس شرط کے ساتھ کے وہ امر واقع میں ثابت ہو ۔

اعلیٰ:

جو حد اعجاز یا اس کے قریب ہو۔

اسفل :

جس کو اگر اس سے کم کی طرف پھیرا جائے تو بلغاء کے نزدیک وہ جانوروں کی آوازوں سے مل جائے ۔

علم المعانی :

علم المعاني ایسا علم ہے جس کے ذریعہ لفظ عربی کے اُن احوال کو جانا جاتا ہے جن احوال کے ذریعے لفظ مقتضی حال کے مطابق ہو ۔

تعقید :

کلام کا معنی مرادی پر ظاہر الدلالہ نہ ہونا خلل کی وجہ سے ۔

صدق خبر :

خبر کا واقع کے مطابق ہونا ۔ جیسے: العالم حادث (جمہور کے نزدیک)

کذب خبر:

خبر کا واقع کے مطابق نہ ہونا ۔ جیسے : العالم قدیم

فائدة الخبر :

مخبر کا اپنی خبر کے ساتھ مخاطب کو حکم کا فائدہ پہنچانا مقصود ہو۔

لازم فائدۃ الخبر:

مخبر کا اپنی خبر کے ساتھ مخاطب کو عالم بالحکم ہونے کا فائدہ پہنچانامقصود ہو۔

ابتدائی:

جب مخاطب خالی الذہن ہو اور اسے تردد (شک) بھی نہ ہو تو تاکید لگانے کی ضرورت نہیں ہے ۔ جیسے: زید قائم

طلبی:

جب مخاطب کو حکم میں تردد ہو تو تاکید لگانا بہتر ہے۔ جیسے: ان زید قائم

انکاری :

جب مخاطب حکم کا منکر ہو تو تاکید لگانا واجب ہے ۔

حقیقت عقلیہ:

فعل یا معنی فعل کی اسناد ماھولہ کی طرف کرنا ظاہر میں متکلم کے نزدیک۔

مجاز عقلی :

فعل یا معنی فعل کی اسناد اس کے ایسے ملابس کی طرف کرنا جو غیر ماھولہ ہو قرینے کے ساتھ ۔

التفات :

متکلم خطاب اور غیبت سے کسی معنی کو بیان کرنا دوسرے طریقے سے بیان کرنے کے بعد اس تعریف کے مطابق التفات خاص ہوگا ۔

قصر موصوف علی الصفت :

موصوف اس صفت سے غیر کی طرف تجاوز نہ کرے ۔

قصر موصوف علی الصفہ حقیقی کی مثال : ما زید الا کاتب ۔

قصر صفت علی الموصوف :

صفت موصوف سے غیر کی طرف تجاوز نہ کرے ۔

قصر صفت علی الموصوف حقیقی کی مثال : ما فی الدار الا زید

قصر غیر حقیقی:

موصوف جس صفت کے ساتھ خاص ہو، ضروری نہیں کہ وہ صفت اس کے علاوہ میں نہ پایا جائے

قصر قلب و تعیین:

مخاطب کسی اور صفت کا اعتقاد رکھتا ہے۔

ایجاب :

کلام اصل مراد پر کسی فائدہ کی وجہ سے زائد ہوگا۔

اطناب:

کلام اصل کی مراد پر کسی فائدہ کی وجہ سے زائد نہیں بلکہ برابر ہوگا۔

مساواۃ :

کلام اصل کی مراد پر کسی فائدہ کی وجہ سے مقصود کے مطابق ہوگا۔